الیکٹرانک ویسٹ مینجمنٹ

(E-Waste Management)

پنجاب اربن لینڈ سسٹمز انہانسمنٹ پراجیکٹ

پلس پراجیکٹ نے پیدا شدہ ای ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کے لیے ایک جامع پلان (پلس ای ویسٹ مینجمنٹ پلان) مرتب کیا ہے۔ اس پلان کے چیدہ چیدہ نکات حسب ذیل ہیں۔

ای۔ویسٹ کا ذخیرہ ← خودکار علیحدگی ← محفوظ اسٹوریج ← ری سائیکل شدہ مواد کا ذخیرہ اور نقل و حمل ← دستی طریقے سے تلفی اور ترتیب ← مواد کی بازیافت

پلس ۔ ای ویسٹ مینجمنٹ پلان کا فلوڈایاگرام

- ای۔ویسٹ مینجمنٹ کمیٹی کا نوٹیفکیشن
- پلس اور کنٹریکٹر کے متعلقہ عملے کی استعدادِ کار میں اضافہ کیلئے تربیت
- IT / ICTs آلات کی انوینٹری
- ICTs کے فعال دورانیہ کے بارے فیصلہ سازی
- متروک ICTs / ای۔ویسٹ کی شناخت کا اعلامیہ
- ای۔ویسٹ کی انوینٹری (فہرست/رجسٹر)
- ای۔ویسٹ/متروک ICTs کو جمع اور ذخیرہ کرنا
- EPA کے تعاون سے باصلاحیت ای ویسٹ ری سائیکلرز/Dismantlers کی تلاش
- ای۔ویسٹ کی نیلامی بمطابق گورنمنٹ قوانین
- ای۔ویسٹ کی تلفی، ری سائیکلنگ اور ڈسپوزل کے یونٹس/کمپنیز کو حوالگی
- متعلقہ یونٹس/کمپنیز کے ذریعے ای ویسٹ کی تلفی، ری سائیکلنگ اور ڈسپوزل
- نگرانی اور رپورٹنگ

شکایات کی صورت میں رابطہ کریں ہیلپ لائن نمبر: **042-37882072**

ای میل: complaints.pulse@punjab-zameen.gov.pk

PULSE پراجیکٹ 158 - اے، ابوبکر بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن لاہور

www.pulse.gop.pk

Punjab Urban Land Systems Enhancement Project

PLEASE SUBSCRIBE

الیکٹرانک ویسٹ مینجمنٹ (E-Waste Management)

الیکٹرانک ویسٹ (ای ویسٹ) ایک سنگین عالمی مسئلہ بنتا جارہا ہے۔ الیکٹریکل اور الیکٹرانک آلات کی وسیع پیمانے پر پیداوار اور اُن سے پیدا شدہ تیز رفتاری سے بڑھتے ای ویسٹ کو ٹھکانے لگانے اور اُس کیلئے مناسب نظام کی ضرورت کو محسوس کیا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ کے گلوبل ای ویسٹ مانیٹر 2020 کے مطابق سال 2019 میں دنیا بھر میں 53 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ الیکٹریکل اور الیکٹرانک ویسٹ پیدا ہوا۔ ای ویسٹ ماحول اور حیاتیاتی تنوع کیلئے بڑھتے ہوئے خدشات میں سے بڑا خطرہ بنتا جارہا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک آلات کی مانگ بھی بڑھتی جارہی ہے۔ اس طرح بجا طور پر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ای ویسٹ کی مقدار میں وقت کے ساتھ ساتھ مزید اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔ اس لئے ای ویسٹ کو مناسب اور محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ای ویسٹ کیا ہے؟

الیکٹرانک ویسٹ یا ای ویسٹ کو ویسٹ الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانک ایکوپمنٹ (WEEE) بھی کہا جاتا ہے۔ ای ویسٹ زیادہ تر متروک یا ضائع شدہ الیکٹرانک اور برقی آلات پر مشتمل ہوتا ہے۔

ای ویسٹ میں کیا کیا شامل ہوتا ہے؟

کمپیوٹرز (لیپ ٹاپس اور ڈیسک ٹاپس)، اسکینرز، پرنٹرز، فوٹو کاپیرز، شریڈرز، اٹینڈنس ڈیوائسز، یو پی ایس، ایکسٹرنل ہارڈ ڈیوائسز، یو ایس بی، ڈی جی پی ایس آلات، پی اے بی ایکس ایکسچینج (ماسٹر سیٹ)، ڈی ایس ایل آر کیمرہ، پلاٹرز، سرورز اور ڈیٹا اسٹوریج کیلئے چیسز سمیت بیک اپ سہولیات، نیٹ ورکنگ اور کنیکٹیویٹی (LAN/WAN)؛ اور دیگر ساز وسامان (ویڈیو سرویلینس، الیکٹرانک کیو، ایکسس کنٹرول ڈیوائسز وغیرہ شامل ہیں۔ ای ویسٹ میں گھریلو آلات، گھریلو الیکٹرانک یوٹیلیٹیز، تفریحی آلات وغیرہ بھی شامل ہیں۔

پاکستان میں ای ویسٹ کی صورتحال

پاکستان ان 15 ممالک میں شامل ہے جہاں الیکٹرانک ای ویسٹ کی تلفی اور ری سائیکلنگ صحت کیلئے ایک بڑا خطرہ سمجھی جاتی ہے۔ جنوبی ایشیا کے تینوں بڑے ممالک بھارت، پاکستان اور بنگلہ دیش ای ویسٹ کے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں شامل ہیں۔ وزارت موسمیاتی تبدیلی کے مطابق پاکستان ہر سال 433 کلوٹن ای ویسٹ پیدا کرتا ہے۔

ای ویسٹ ماحولیات اور صحت کے لیے ایک سنگین مسئلہ کیوں ہے؟

اگر الیکٹرانک ویسٹ (ای ویسٹ) کا مناسب طریقے سے بندوبست نہیں کیا جاتا یا ٹھکانے نہیں لگایا جاتا تو IT/ICT آلات کا بڑھتا ہوا استعمال ماحولیات سمیت صحتِ عامہ کی حفاظت کیلئے خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔

ویسٹ کی ری سائیکلنگ، تلفی اور اسے ٹھکانے لگانے کیلئے ماحول دوست انتظامات اختیار نہ کئے جائیں تو ماحول میں بھاری دھاتوں کے اخراج کی صورت میں ماحولیات پر مضر اثرات مرتب ہونے کے ساتھ ساتھ متعلقہ کارکنوں اور آس پاس کی کمیونٹیز کیلئے صحت کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ ری سائیکلنگ کیلئے اختیار کردہ غیر موزوں انتظامات مختلف ضرر رساں مواد کے اخراج کی صورت میں ہوا، پانی اور زمین کی آلودگی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

علاوہ ازیں ای ویسٹ سے خارج ہونے والے زہریلے (Toxic) عناصر کو جلانے یا لیچنگ (Leaching) کیمیکل کے استعمال سے پیدا ہونے والی زہریلی گیسیں اور کیمیکل ندی نالوں میں جذب ہوکر یا سطحِ زمین پر پھیل کر پانی اور زمین کو آلودہ کردیتے ہیں۔

ہوا پر اثرات: ہوا میں ای ویسٹ کی آلودگی میں اس وقت غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے جب اس قسم کے ویسٹ کو غیر رسمی انداز میں تلف کیا اور پگھلا کر ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ یہ عمل بالآخر ہوا میں زہریلے مادے خارج کرتا ہے اور یہ آلودگی ری سائیکلنگ کے مقام سے ہزاروں میل دور تک پھیل سکتی ہے۔

زمین پر اثرات: جب ای ویسٹ کو عام لینڈ فل میں ٹھکانے لگایا جاتا ہے یا مختلف جگہوں پر پھینک دیا جاتا ہے تو ای ویسٹ سے بھاری دھاتیں اور دیگر زہریلے عناصر براہ راست زمین میں دھنس جاتے ہیں۔ یہ زہریلے عناصر تا دیر مٹی میں جذب رہتے ہیں جو پودوں اور مٹی میں موجود خلیاتی جانداروں اور حشرات الارض کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

صحتِ عامہ پر اثرات: ای ویسٹ کی غلط طریقے سے ہینڈلنگ اور تلفی بھی انسانی صحت پر خطرناک اثرات مرتب کرتی ہے جب ای ویسٹ سے پیدا شدہ زہریلے عناصر جیسے مرکری، لیڈ، بیریم اور دیگر انسانی اعضاء اور اعصابی نظام میں داخل ہوجاتے ہیں۔

صحتِ عامہ پر ای ویسٹ کے مضر اثرات میں Neurotoxicity، ہائی بلڈ پریشر، پٹھوں میں کھچاؤ، بچوں میں Learning Disabilities، جلد کی شدید جلن اور مرکزی اعصابی نظام (CNS)، تلی (Spleen)، جگر، گردے یا بون میرو کو نقصان سمیت بہت سے دوسرے مضمرات شامل ہیں۔

ای ویسٹ کا انتظام کیونکر ممکن ہے؟

ای ویسٹ کو دوبارہ استعمال، ری سائیکلنگ، بازیافت اور محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے علاوہ موئثر نگرانی کے ذریعے manage کیا جاسکتا ہے۔ اس حکمت عملی کے نفاذ سے ای ویسٹ کی پیداوار میں کمی اور اِس ویسٹ کے ماحول اور صحت پر پڑنے والے اثرات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

پلس ای ویسٹ مینجمنٹ پلان

پلس ای ویسٹ مینجمنٹ پلان میں عام طور پر الیکٹرانک کچرے کی مقدار کم کرنے کے طریقوں کی نشان دہی اور ان پر عمل درآمد اور ویسٹ کو مناسب انداز میں ذخیرہ کرنے، اِس کی نقل وحمل اور ماحول دوست نظام کے تحت اِسے ٹھکانے لگانا وغیرہ شامل ہوتا ہے۔ ایسا پلان IT/ICT آلات اور ساز وسامان کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال کی حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔